دارالعلوم دیوبند کا صدسالہ جشن

— ماہنامہ دارالعلوم

دارالعلوم دیوبند کے صدسالہ اجلاس کا تذکرہ عام طور پر اس قدر ہونے لگا ہے کہ ذمہ دار اس سے بیحد متاثر ہونے لگے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ یہ تقریب جلد سے جلد انجام پائے — اس سلسلہ میں دارالعلوم دیوبند کی صدسالہ تاریخ کی پہلی جلد طبع ہو چکی ہے، اور دوسری جلد بھی پریس جانے ہی والی ہے جسمیں دارالعلوم دیوبند کے تمام شعبہ جات کی خدمات کا مفصل تذکرہ ہے اور ۱۲۸۳ھ سے لیکر اسوقت کے تمام حالات و واقعات اور دارالعلوم کی پوری تاریخ اس میں شرح و بسط کے ساتھ آگئی ہے۔

صدسالہ اجلاس ہی کے سلسلہ میں مجلس شوریٰ نے ایک عربی اخبار "الداعی" کے نام سے نکالنا طے کیا تھا جو دو سال سے پابندی کیساتھ برابر نکل رہا ہے۔ اور اس سے عرب دنیا میں دارالعلوم کا تعارف ہو رہا ہے۔ اکابر و اسلاف کی تاریخ پر روشنی ڈالنے کا سلسلہ بھی جاری ہے تاکہ عرب دنیا ہمارے علماء اور انکی علمی دینی اور سیاسی خدمات سے آشنا ہو جائے اور دنیا کو اندازہ ہو کہ علماء دیوبند نے مختلف میدانوں میں کتنی اہم خدمات انجام دی ہیں۔ الداعی عربی اخبار نے ایک خصوصی دارالعلوم نمبر بھی نکالا تھا جو کافی ضخیم تھا اور جس میں دارالعلوم دیوبند کی مختلف جہتی خدمات پر سنجیدہ روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور اسکے ماضی حال اور مستقبل پر تبصرہ کیا گیا ہے، اس نمبر سے دارالعلوم دیوبند کا عرب دنیا میں ماشاء اللہ کافی تعارف ہوا ہے۔ اور کہا جا سکتا ہے کہ علمی دنیا میں تقریباً ہر چھوٹا بڑا دارالعلوم کے نام اور کام دونوں سے آشنا ہو گیا ہے۔ ادہر دفتر صدسالہ اجلاس سے بھی اردو میں کئی پمفلٹ شائع کئے گئے ہیں، اسی کیساتھ قدیم فضلاء دارالعلوم سے دفتر نے رابطہ قائم کیا ہے اور سبھوں کے پتے اور انکی خدمات کی تفصیل حاصل کی ہے یہ بھی ایک بنیادی کام انجام پایا ہے۔ مولانا حامد الانصاری صاحب غازی نے جو صدسالہ اجلاس کے جنرل سکریٹری ہیں علماء دیوبند کے تمام عربی کلام کو بڑی محنت سے جمع کرایا ہے اور اسے مرتب کر کے جلد ہی چھاپنے والے ہیں اسطرح بحمداللہ ابتدائی تیاری اچھی ہو چکی ہے۔ اب آخری مرحلہ سرمایہ کا رہ گیا ہے جس پر ابھی توجہ نہیں دی گئی ہے اور اسکی وجہ غالباً یہ ہوگی کہ ارباب انتظام کو اعتماد ہے کہ جس دن یہ تحریک لیکر وہ اٹھیں گے سرمایہ کی فراہمی میں انشاء اللہ دیر نہ ہوگی اور بہت جلد تخمینہ پورا ہو جائیگا۔ سرمایہ فراہم ہو جانے کے بعد پھر جلسہ کی ہنگامی کارروائی شروع کر دی جائیگی اور ہنگامی ضرورتوں کی تکمیل پر سارے ذمہ دار خود بخود متوجہ ہو جائیں گے۔ یہ بات بڑی قابل قدر اور مسرت کی ہے کہ ملک اور بیرون ملک کے علماء فضلاء عمائدین اور دانشوران اس صدسالہ اجلاس کیلئے سراپا شوق ہیں اور سب کی نگاہیں اس اجلاس کے انعقاد پر لگی ہوئی ہیں۔

حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم دامت برکاتہم نے اپنے سفر کا پروگرام تیار کر رکھا تھا کہ ایک سرسری دورہ غیر ممالک کا ہو جائے اور تمام ممالک تک دارالعلوم کی آواز بالخصوص صدسالہ اجلاس کی پہنچا دی جائے مگر ادہر ایک ماہ سے طبیعت ناساز چل رہی ہے علاج ہو رہا ہے۔ اب الحمدللہ حضرت والا کی طبیعت اچھی اور رو بصحت ہے آپ کے سفر کے ساتھ سرمایہ کی فراہمی شروع ہو جائے گی۔ اور انتظار کی گھڑیاں ختم ہو جائیں گی۔

(ظفیر صدیقی)